آگ اور پانی

سید اولادِ رسول قدسی

آگ نے اک روز پانی سے کہا
دیکھ میری قوت و عظمت ذرا
کوئی شے آتی ہے مری زد میں جب
راکھ میں تبدیل ہو جاتی ہے تب
جو چمک پنہاں مری رنگت میں ہے
دیکھ کر اس کو شفق حیرت میں ہے
شعلۂ دل سے اٹھیں چنگاریاں
کتنا دلکش لگ رہا ہے یہ سماں
کیوں نہ افزوں ہو بھلا مجھ سے وقار
سرفرازی جب کہ ہے میرا شعار
مجھ سے ملتی ہے حرارت خلق کو
سردیوں میں سیلِ راحت خلق کو
یاد رکھ، جلنا ہی میرا کام ہے
اس جہاں میں مجھ سے اعلیٰ نام ہے

سن کے پانی نے کہا بے ساختہ
غور سے تو سن مری باتیں ذرا
کیا نہیں ہے تجھ میں اتنا بھی شعور
کب گوارہ ہے خدا کو یہ غرور
دیکھ ہے یہ لطفِ ربِّ ذوالجلال
اس نے ہر شئے کو دیا ہے اک کمال
جلنے کی قوت تجھے کی ہے عطا
بہنے کی طاقت مجھے کی ہے عطا
تو جلا کر سب کو کرتی ہے اداس
مجھ سا پیاسوں کی بجھا سکتی ہے پیاس؟
چال میں میری عجب اک شان ہے
بادِ صرصر دیکھ کر حیران ہے
کھیتیاں سیراب مجھ سے ہیں یہاں
ندیاں پُر آب مجھ سے ہیں یہاں
میں نہیں کرتا کسی کا دل فگار
مجھ پہ ہر مخلوق ہوتی ہے نثار
تجھ پہ جب پڑ جائیں یہ قطراتِ آب
اصلیت ہوجائے تیری بے نقاب
تیری رفعت میں ہے اک پستی نہاں
تجھ میں میری شان و شوکت ہے کہاں؟

ا۔ پڑھیے اور سمجھیے:

عظمت	:	بزرگی			
حرارت	:	گرمی			
پنہاں	:	چھپا ہوا			
راحت	:	آرام			
شفق	:	مغربی اور مشرقی کنارے کی سرخی			
حیرت	:	اچنبھا / تعجب			
خلق	:	دنیا کے لوگ / مخلوق			
شعلہ	:	بھڑکتی ہوئی آگ			
اعلیٰ	:	سب سے برتر / اونچا			
دلکش	:	دل کو اچھی لگنی والی			
بے ساختہ	:	خود بخود / برجستہ			
سماں	:	منظر	شعور	:	سمجھ
افزوں	:	بڑھوتری	لطف	:	مزہ
وقار	:	عزت			
کمال	:	گن / لیاقت			
سرفرازی	:	سر اونچا ہونا			
حیران	:	پریشان			
آب	:	پانی	بے نقاب	:	ظاہر ہونا
رفعت	:	بلندی	صرصر	:	آندھی، جھکڑ

مشق

۱۔سوچیے اور بتائیے:

(i) آگ نے پانی سے کیا کہا؟

(ii) شفق حیرت میں کیوں ہے؟

(iii) کس سے خلق کو حرارت ملتی ہے؟

(iv) پانی نے آگ کی بات سن کر کیا کہا؟

(v) کس نے ہر شے کو کمال دیا ہے اور وہ کیا کیا ہیں؟

(vi) پانی کے فائدے کیا کیا ہیں؟ بتائیے۔

(vii) پانی کے قطرات سے کس کی اصلیت بے نقاب ہوتی ہے؟

۲۔واحد بتائیے:

چنگاریاں:______	اشعار :______
کھیتیاں :______	قطرات:______

۳۔ نیچے مثال کے طور پر ایک لفظ دیا جاتا ہے اور ایسے ہی تین لفظ بتائیے جس کے شروع میں ''بے'' استعمال ہوا ہے جیسے ''بے نقاب''۔